میں نے اس کی ایک چنگاری اٹھا لی گود میں
اور اپنے جسم کو اس سے جہنم کر لیا۔
پھر اسی کی آنچ سے پہنچا کے اک سیدھی پلیٹ!
کر دیا تجھ کو بھسم۔ اے فتنۂ یاد حرم!
تیری کج رفتاریاں غیروں کی آوردہ نہیں؟
سچ بتا تو ہند کے دشمن کی پروردہ نہیں؟

سہیلیاں (سب مل کر): اے مرے ہندوستاں!
اے خطۂ جنت نشاں!

تعصب: چھوڑ یہ جھوٹے ترانے، بھول یہ دھوکے کی چال

سب مل کر: کتنی پر آشوب ہیں
تیرے جنوں کی سرگرمیاں۔
تیرا دشمن ہو رہا ہے
کیوں تیرا عزم جواں
اور آنکھوں پر بندھی ہیں
دشمنوں کی پٹیاں۔

علم: "عقل ہے بے زمام ابھی، عشق ہے بے مقام ابھی!
نقش گر ازل ترا نقش ہے نا تمام ابھی
خلق خدا کی گھات میں رند و فقیہہ و میر و پیر!
تیرے جہاں میں ہے وہی گردش صبح و شام ابھی!
دانش و دین و علم و فن بندگی ہوس تمام!
عشق گرہ کشائے کا فیض نہیں ہے عام ابھی!